سوال

(180) پہلے روزہ افطار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علیہ وسلم اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بادل کی وجہ سے غروب افتاب سے پہلے ہی روزہ افطار کیا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم عید کے بعد اس روزہ کی قضا دیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک دن جب کہ بادل چھائے ہوئے تھے ہم نے روزہ افطار کیا پھر سورج نکل آیا۔ (صحیح بخاری: کتاب الصوم)

کوئی راوی ایک دوسرے راوی سے پوچھتا ہے کہ کیا انہیں قضا دینے کا حکم دیا گیا تھا تو اس نے جواب دیا کہ قضا دینا ضروری ہے قضا
:۔

ب ہو چکا تھا اگر انہیں بعد میں معلوم ہوا کہ سورج غروب نہیں ہوا تھا تو اس صورت حال کے متعلق ہمارے لیے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ
یہ 3/339)

وہ پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتیں تاہم ہمارے نزدیک اس قسم کے روزہ کی قضا ضروری نہیں ہے کیونکہ اس میں انسان کے ارادہ اور اختیار کو دخل نہیں، (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:209